حافظ صہیب احمد

درس حدیث

الحمد لله رب العالمین والصلوۃ والسلام علی اشرف المرسلین! عن عبدالله بن مسعودؓ قال قال رسول الله! ما انزل الله داء الا وقد انزل له شفاء علمه من علمه وجهله من جهله

(مسند احمد جلد نمبر اص ۳۷۷ رجالہ ثقات)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفا بھی نازل کی ہے۔ جاننے والے اس سے واقف ہوئے اور نہ جاننے والے ناواقف رہے۔

تشریح: اشیاء کائنات کی اہمیت و افادیت اور ان کا توازن و اعتدال اس وقت برقرار رہ سکتا ہے جب ان کے اضداد کا بھی وجود ہو کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ تعرف الاشیاء باضدادھا ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہر شے کے ساتھ اس کی (ضد) بھی پیدا کی ہے۔ چنانچہ دیکھئے اللہ تعالیٰ نے رات کے ساتھ دن، تاریکی کے ساتھ روشنی، سردی کے ساتھ گرمی اور تری کے ساتھ خشکی کو بھی وجود بخشا ہے۔ بلکہ اگر کائنات پر ایک سرسری نظر ڈالی جائے تو اشیاء اور ان کے اضداد کا ایک خوبصورت اور دلکش سلسلہ دکھائی دیتا ہے۔

یہ آگ و پانی، شعلہ و شبنم، مسرت و غم، امیری و محتاجی، بیماری و تندرستی، صلاح و فساد، حق و باطل، بہار و خزاں، خوشبو و بدبو، تلخی و شیرینی اور نفرت و محبت وغیرہ آخر کیا ہیں؟ شئے اور ضد شئے ہی تو ہیں۔

دراصل اگر یوں نہ ہو تو لوگوں کو مختلف چیزوں کی اہمیت و افادیت کا اندازہ نہیں ہو سکتا اور نہ کائنات کے نظام میں توازن باقی رہ سکتا ہے۔

اسی فطری نظام کے تحت جس طرح اللہ نے بیماری کو پیدا کیا ہے اسی طرح اس کا طریقہ علاج و ذریعہ شفا بھی پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ رسول مقبول ﷺ نے حدیث مبارکہ

میں اس حقیقت کی وضاحت کی ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مرض و اسباب مرض پیدا کئے ہیں۔ اسی طرح کائنات میں ایسی بہت سی چیزیں بھی پیدا کیں ہیں جن میں بیماری کے لئے دوائیں تلاش کی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ اللہ کا ہی فضل و کرم ہے کہ انسان کو اتنا دماغ دیا ہے کہ وہ مختلف انداز سے بیماری کی تشخیص اور اس کے اسباب کی تحقیق کرکے نت نئے روز علاج کے نئے نئے طریقے ایجاد کرتا ہے اور زمین کی بہت سی نباتات اور دوسری چیزوں سے Tablets (گولیاں) اور Capsul (کیپسول) اور مشروبات تیار کرتا ہے جس سے انسانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جو لوگ دوائیاں استعمال کرنے کے باوجود صحت یاب نہیں ہوتے آخر ایسا کیوں ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دراصل جب صحیح طور پر بیماریوں کی تشخیص نہیں ہوتی یا بیماری کا تو پتہ چل جاتا ہے لیکن مناسب دوائی تجویز نہیں کی جاتی تو ظاہر ہے مریض کو شفا کیسے ہو (اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوائی سے ہی شفا ملتی ہے بلکہ شفاء اللہ دیتے ہیں لیکن دوائی اس کا سبب بنتی ہے)

حکمت خداوندی کا تقاضا ہے کہ اگر عقل و بصیرت کا تمسک کرتے ہوئے کسی بھی مرض (خواہ جسمانی ہو یا روحانی ہو) کا علاج صحیح تشخیص اور دوا کے صحیح انتخاب کے ساتھ کیا جائے تو ضروری شفا ملے گی۔ اس لئے کہ اللہ نے ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے یہ جھوٹ نہیں ہوسکتا کیونکہ قرآن کہتا ہے۔ ومن اصدق من اللہ حدیثا...... ومن اصدق من اللہ قیلا کہ اللہ سے بڑھ کر کوئی بات میں سچا ہے ہی نہیں۔

اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ ایک شخص کے پیٹ میں تکلیف تھی تو آپ ﷺ نے شہد کا استعمال بتایا کہ یہ شہد میں اللہ نے شفا رکھی ہے اس صحابی نے ایک دن استعمال کیا کہا آرام نہیں آیا تو فرمایا جاؤ پھر استعمال کرو۔ تین دن تک استعمال کیا لیکن آرام نہیں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا فرمان سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ جاؤ اس کو شہد دو تو پھر استعمال کیا تو اللہ نے شفا دے دی۔

اللہ ہمیں روحانی و جسمانی بیماریوں سے بچائے۔ (آمین)